



سوال

(295) عورتوں کے لیے مسجد میں نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسلمان ممالک میں کسی جگہ بعض علماء نے اس طرح کا فتویٰ دیا ہے کہ عورتوں کے لیے مسجدوں میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے یا یہ کہ وہ نجس ہوتی ہیں انہیں مسجدوں میں داخل ہونا جائز نہیں۔۔ چنانچہ اس وجہ سے مسلمانوں میں بڑا اختلاف ہوتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان مرد ہو یا عورت، زندہ ہو یا مردہ، نجس نہیں ہوتا۔ تو عورت کو، بجا طور پر حق حاصل ہے کہ مسجد میں داخل ہو سکتی ہے سوائے اس کے کہ جنابت یا حیض کی کیفیت سے ہو۔ اس حال میں اسے مسجد میں جانے کی اجازت نہیں ہے، سوائے اس کے کہ راہ گزرنے والی ہو، اور اس احتیاط کے ساتھ کہ کوئی آلائش مسجد میں نہ گرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِی سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا

”جنابت (مقامات مساجد) کے قریب مت جاؤ۔۔۔ سوائے اس کے کہ راہ گزرنے والے ہوں حتیٰ کہ غسل کر لو۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں آپ سے ملنے کے لیے مسجد میں آیا کرتی تھیں جبکہ آپ مسجد میں اعتکاف کیے ہوتے تھے۔ اور ایک لونڈی تھی جو مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو منع فرمایا ہے کہ عورتیں اگر نماز کے لیے مسجد جانا چاہیں تو انہیں مت روکو۔

لا تمنعوا اللہ مساجد اللہ

”اللہ کی بندگیوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روکو۔“ (صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب حل علی من لم یشھد الجمعة غسل، حدیث: 900 و صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 442 و سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567 و مسند احمد بن حنبل: 76، 77/2)

اور آپ کا یہ فرمان بھی ثابت ہے کہ:

فَخِیرَ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلُنَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخِیرَ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوْلُنَا



”مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو ابتداء میں ہوں اور کم درجہ وہ ہیں جو پیچھے اور آخر میں ہوں اور کم درجہ وہ ہیں جو ابتداء میں ہوں۔“ (صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب تسویۃ الصفوف واقامتها، حدیث: 440، و سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب صف النساء والتاخر عن الصف، حدیث: 678 و سنن الترمذی، کتاب الصلاة، باب ماجاء فی فضل الصف الاول، حدیث: 224 و سنن النسائی، کتاب المساجد، باب ذکر خیر صفوف النساء وشر صفوف الرجال، حدیث: 821)

اس حدیث میں ان کے لیے مسجد میں جگہ بیان کی گئی ہے کہ جب وہ مردوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھیں تو کہاں اور کیسے کھڑی ہوں۔ اور آپ علیہ السلام کا یہ فرمان بھی صحیح عبادت ہے کہ:

إِذَا شَأْذُكُمْ لَنَا وَكُم بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَذُوا لَنَا

”جب تمہاری عورتیں رات کو مسجد جانے کی اجازت طلب کریں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔“ (صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب خروج النساء الی المساجد باللیل والغسل، حدیث: 865 و صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب خروج النساء الی المساجد۔۔، حدیث: 442 و سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567)

چنانچہ اس سلسلہ میں مجلس افتاء کی طرف سے ایک فتویٰ جاری ہو چکا ہے جو درج ذیل ہے: ”عورت کو اجازت ہے کہ جمعہ اور دیگر نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے لیے مسجد آ سکتی ہے اور اس کے شوہر کو اس سے روکنا جائز نہیں ہے، تاہم اس کا لپنے گھر میں نماز پڑھنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ اور عورت کے ذمے ہے کہ باہر نکلتے ہوئے اسلامی آداب کا خاص خیال رکھے۔ ایسا لباس پہنے جو اس کے لیے خوب پارہ ہو، باریک شفاف یا تنگ لباس نہ پہنے جو اس کے جسم کو نمایاں کرتا ہو، نکلتے ہوئے خوشبو (یا زیب وزینت اور میک اپ) سے پرہیز کرے، اور نہ ہی مردوں کے ساتھ ان کی صفوں میں اختلاف کرے، بلکہ ان سے پیچھے صف بنائے۔ عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں آیا کرتی تھی اور اپنی بڑی چادروں میں لپٹی ہوئی آتی تھیں اور مردوں کے پیچھے صفیں بناتی تھیں۔ اور آپ کا یہ فرمان بھی ہے کہ ”اللہ کی بندوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روکو“ (صحیح بخاری، کتاب الحجۃ، باب هل علی من لم یشہد الحجۃ غسل، حدیث: 900 و صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 442 و سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567)

اور یہ بھی فرمان ہے کہ: ”مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو شروع میں ہوتی ہیں اور کم درجہ وہ ہیں جو آخر میں ہوتی ہیں، اور عورتوں کی افضل صفیں وہ ہیں جو آخر میں اور پیچھے ہوتی ہیں اور کم درجہ وہ ہیں جو شروع میں ہوں۔“ (سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب صف النساء والتاخر عن الصف، حدیث: 678 و سنن الترمذی، کتاب الصلاة، باب ماجاء فی فضل الصف الاول، حدیث: 224 و سنن النسائی، کتاب المساجد، باب ذکر خیر صفوف النساء وشر صفوف الرجال، حدیث: 821) (مجلس افتاء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 259

محدث فتویٰ